السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے جو شیخ عبدالقادر جیلانی کی مدح کے اشعار پڑھنے کے لئے ہمسایوں کو جمع کرتا ہے۔ کیونکہ اس طرح اولیاء کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ وہ آنے والوں کی مہمانی کے لئے دستر خوان بچھاتا ہے تاکہ اس حدیث پر عمل ہوجائے۔

(مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَه)

''جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے''

کیا یہ کام حرام ہے' مکروہ ہے یا سنت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولیاء اللہ سے محبت اور مہمانوں کا اکرام شریعت کی خوبیوں میں شامل ہے' قرآن وسنت میں اس کی ترغیب آئی ہے۔ لیکن اولیاء اللہ کے مناقب اور اس قسم کی دوسری چیزوں کی قرأت کو محبت اولیاء کا ذریعہ بنانا دستر خوان لگانے کا رواج بنالینا' بدعت ہے۔ جس کا تیجہ شیخ عبدالقادر اور دیگر اولیاء کے بارے میں غلو کی صورت میں نکلتا ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات ان سے طلب حاجات' فریاد اور ان کی جاہ کے وسیلہ سے دعا تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور یہ سب کام شرعاً ممنوع ہیں کیونکہ یہ کام تو خود شرک ہیں مثلاً ان سے فریاد کرنا' یا شرک کا ذریعہ ہیں مثلاً ان کے یا ان کے جاہ کے وسیلہ سے اللہ سے دعا مانگنا۔ کیونکہ اکثر اوقات ہم دیکھتے ہیں کہ جنہیں لوگ اولیاء اللہ کہتے ہیں' ان کے حالات زندگی میں ایسی جھوٹی اور بے بنیاد باتیں ہوتی ہیں جن سے ان کے متعلق غلو پیدا ہوجاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے دوست احباب کو جمع کرکے قرآن مجید اور صحیح احادیث کا مطالعہ کیا جائے تاکہ شرعی احکام معلوم ہوں اور عبرت ونصیحت حاصل ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ